



## سوال

(231) بیماری اور مصیبت میں اللہ کے نام پر کھانا کھلانا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کسی بیماری یا مصیبت و آفت میں اللہ کے نام پر کھانا کھلانا کپڑا پہنانے حج روزہ نماز قربانی کرنے کی نذرمانتی جائز ہے یا نہیں؟ اگر جائز ہے تو اس نذر کا پورا کرنا ضروری ہے یا نہیں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر یہ عقیدہ ہو کہ یہ نذر بیماری یا دوسری مصیبت کو ضرور دور کر دے گی یعنی: یہ نذر ہی حقیقتاً اس مصیبت کے دور کرنے میں موثر ہے۔ یا یہ اعتقاد ہو کہ اللہ تعالیٰ اس کی نذر کی وجہ سے بیماری یا کوئی مصیبت دور کر دینے پر مجبور ہے تو یہ دونوں عقیدے شریک و کفریہ ہیں اور ایسی نذر حرام اور ممنوع ہے۔ اگر نذر مان لے تو اس کا پورا کرنا غیر لازم ہوگا اور اگر ایسا عقیدہ نہ ہو تو نذرمانتی جائز ہے لیکن مع الکراہیۃ اور اس کا پورا کرنا لازم۔

نہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن النذر وقال انه لا یرد شینا وانا لیستخرج بہ من البخل (صحیحین عن ابن عمر) نقل القرطبی حمل النہی الوارد فی الخبر علی الکراہیۃ قال: والذی ینظر لی انہ علی التحریم فی حق من ینحاف علیہ ذلک الاعتقاد الفاسد (ای الذی ذکرناہ) فیكون اقدامہ علی ذلک محرماً الکراہیۃ فی حق من لم یعتقد ذلک الاعتقاد قال الحافظ وهو تفصیل حسن قال الشوکانی: وقد نقل القرطبی الاتفاق علی وجوب الوفاء بندر المجازاة لقوله: من نذر ان یطع اللہ فلیطعه ولم یفرق بین المعلق وغيرہ (نیل الاوطار 9/141) اور قرآن کریم میں ارشاد ہے: **ولیوفوا نذرہم (الحج: 49)**

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2 - کتاب النذر

صفحہ نمبر 437



## محدث فتویٰ